السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا طاغوت کے مفادات کے لیے لڑائی کرنا جہاد کہلا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل اسلام کا جہاد قطعاً طاغوت کے مفادات کے لیے نہیں ہوتا۔ کفار و مشرکین کی جنگ اور لڑائی طاغوت کے مفادات کے لیے ہوتی ہے۔

چنانچہ ارشادِ رب العزت ہے:

الَّذينَ ءامَنوا يُقـٰتِلونَ فى سَبيلِ اللَّهِ وَالَّذينَ كَفَروا يُقـٰتِلونَ فى سَبيلِ الطّـٰغوتِ فَقـٰتِلوا أَولِياءَ الشَّيطـٰنِ إِنَّ كَيدَ الشَّيطـٰنِ كانَ ضَعيفًا ... ٧٦ سورة النساء

''جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہوئے ہیں وہ طاغوت (شیطان) کی راہ میں لڑائی کرتے ہیں۔ تو تم شیطان کے دوستوں سے لڑو، بلاشبہ شیطان کا مکروفریب بودا ہے۔''

جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا دوست بنایا ہو یا جو اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتے ہوں۔ اس سے محبت کرتے ہوں وہ کبھی طاغوت کے مفادات کے لیے کام نہیں کریں گے۔ ان کے تمام امور کفار کی روش اور ڈگر کے مخالف ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ملاحظہ کریں:

اللَّهُ وَلِىُّ الَّذينَ ءامَنوا يُخرِجُهُم مِنَ الظُّلُمـٰتِ إِلَى النّورِ وَالَّذينَ كَفَروا أَولِياؤُهُمُ الطّـٰغوتُ يُخرِجونَهُم مِنَ النّورِ إِلَى الظُّلُمـٰتِ ... ٢٥٧ سورة البقرة

''اللہ ایمان والوں کا دوست ہے۔ وہ انہیں (کفر کے) اندھیروں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لاتا ہے اور جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کے حمایتی طاغوت ہیں، وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں میں لے جاتے ہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 65

محدث فتویٰ